سوال

میرے خاوند نے حالت حیض میں میرے ساتھ جماع کرلیا بعد میں نے اسے بتایا کہ حیض شروع ہوچکا تھا، میرے خاوند کو توبہ کرنے کےلیے کیا کرنا ہوگا ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور دورود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اگر خاوند لاعلمی میں بیوی سے حالت حیض میں جماع کرلے تو اس پر کچھ گناہ نہیں

حدیث میں وارد ہے کہ ابوذر غفاری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"اللہ تعالی نے میری امت سے خطا وبھول چوک اور جس پر انہیں مجبور کردیا جائے معاف کردیا ہے"

سنن ابن ماجہ کتاب الطلاق حدیث نمبر (2033) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1662) میں اسے صحیح قرار دیا ہے

لیکن عورت کو چاہیے کہ وہ خاوند کو اپنی حالت کے متعلق ضرور بتائے کہ اسے حیض آیا ہوا ہے، کیونکہ ہوسکتا ہے خاوند کو اس کا علم نہ ہو اور وہ لاعلمی میں بیوی سے جماع کربیٹھے جو کہ شرعا حرام ہے، تو اس طرح بیوی پر گناہ ہوگا

اور پھر حیض کا خون عورتوں کے معروف ہے جب وہ خون آئے عورت حائضہ شمار ہوگی، اور اگر خاوند اور بیوی دونوں ہی کی لاعلمی میں وہ کچھ ہوجائے تو ہوا ہے تو دونوں ہی گنہگار نہیں ہونگے، کیونکہ وہ لاعلم تھی اور انہوں نے عمدا ایسا عمل نہیں کیا

واللہ اعلم .

الشیخ محمد صالح المنجد

14043